## سوال

(76) عورت کا دستانوں میں نماز ادا کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دستانوں میں نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کا دستانے پہن کر نماز ادا کرنا جائز ہے۔ عورت دوران نماز کسی اجنبی شخص کے پاس نہ ہونے کی صورت میں چہرے کے علاوہ تمام جسم ڈھانپنے کی پابند ہے اور دستانے ہاتھوں کو ڈھانپ دیتے ہیں اگر وہ دستانوں کے علاوہ اوڑھنی وغیرہ سے ہاتھوں کو ڈھانپ لے تو بھی جائز ہے۔ اگر عورت کے پاس کوئی اجنبی شخص موجود ہو تو بدن کی طرح چہرہ ڈھانپنا بھی ضروری ہے۔

جہاں تک آدمی کا تعلق ہے تو اس کے لیے دستانوں یا کسی اور چیز سے دوران نماز ہتھیلیاں ڈھانپنا مشروع نہیں ہے۔ بلکہ آدمی کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کی سنت کی اتباع کرتے ہوئے مصلیٰ پر ہاتھ اور چہرہ براہ راست بغیر کسی رکاوٹ کے لگانا مشروع ہے۔ شیخ ابن باز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ برائے خواتین

## نماز، صفحہ: 106

## محدث فتویٰ